اندرونِ ملک جبری نقل مکان کا مسئلہ اور اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول

ترجمہ و تالیف:
عطاء الرحمٰن شیخ

تعارف

اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق اس وقت دنیا کے 50 سے زائد ممالک میں 25 ملین لوگ (Internal Displacement) کا شکار ہیں اور ان داخلی مہاجرین (Internally Displaced Persons) میں عورتوں اور بچوں کا تناسب 70-90 فی صد ہوتا ہے جو کہ نقل مکانی اور بے دخلی کے الم ناک تجربے سے گزرتے ہیں۔

پاکستان میں بھی گزشتہ 57 برسوں میں جنگ اور تنازعات، ترقیاتی منصوبوں اور قدرتی آفات کے باعث لاکھوں لوگ بے دخلی اور نقل مکانی کا شکار ہوئے۔ چنانچہ اس حوالے سے قومی و بین الاقوامی صورتِ حال پر نظر دوڑائیں تو اندرون ملک نقل مکانی کا مسئلہ ایک اہم موضوع ٹھہرتا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں اس مسئلہ پر زیادہ تحقیق نہیں ہوئی اور نہ اس مسئلہ پر خاطر خواہ آگہی موجود ہے۔نتیجتاً اس مسئلہ سے نبٹنے کے لئے ضروری پالیسیوں اور قوانین کی تشکیل نہیں ہوسکی جو کہ موجودہ تقاضوں کو پورا کرسکیں۔

زیرِ نظر کتابچہ کا مقصد اندرون ملک نقل مکانی کے مسئلہ کے بارے میں آگہی کو فروغ دینا ہے۔ امید ہے کہ اس کتابچہ کے ذریعے انسانی حقوق کے کارکن، صحافی، وکلاء، متعلقہ سرکاری محکموں کے نمائندے، طلباء اور اساتذہ اس مسئلہ پر ابتدائی تفہیم حاصل کرسکیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ اندرون ملک نقل مکانی کے مسئلہ پر اقوام متحدہ کے رہنما اصولوں کو بنیاد بناتے ہوئے داخلی مہاجرین کے حقوق کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرسکیں گے۔

مہانیربان کلکتہ ریسرچ گروپ (M C R G) نے بروکنگز انسٹیٹیوشن (Brookings Institution) کے اشتراک سے جنوبی ایشیاء کے ممالک میں اقوام متحدہ کے رہنما اصول برائے اندرون ملک نقل مکانی (UN Guiding Principles on Internal Displacement) کے فروغ اور آگہی کے لئے ایک مختصر منصوبہ شروع کیا تھا۔ زیرِ نظر کتابچہ اس

We thank the Brookings Institution SAIS Project on Internal Displacement for Supporting this initiative from its inception to its implementation, including the publication of the volume.

اقوام متحدہ کے رہنما اصول برائے
اندرون ملک جبری نقل مکانی

(UN Guiding Principles on Internal Displacement)

(مسودہ)

تعارف، دائرہ عمل اور مقصد

1- یہ راہنما اصول دنیا بھر میں اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کی مشکلات اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ یہ اصول اندرون ملک نقل مکانی کا عذاب سہنے والوں کے حقوق اور آئینی ضمانتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نقل مکانی کے دوران ان کی مدد کرنے اور انہیں اپنے معاشروں میں دوبارہ بحال کرنے کے مقصد کے تحت تشکیل دیئے گئے ہیں۔

2- داخلی مہاجر سے مراد وہ لوگ ہیں جنہیں مسلح تنازعات، خانہ جنگیوں، انسانی حقوق کی پامالی، سماجی و سیاسی تعصب، قدرتی اور غیر قدرتی آفات کے سبب بحالتِ مجبوری اپنے آبائی گھروں کو چھوڑنا پڑے۔ لیکن اس نقل مکانی کے دوران وہ اپنے ملک کی سرحدوں میں ہی رہیں۔

3- یہ اصول انسانی حقوق کے عالمی معیار اور قوانین سے مطابقت رکھتے ہیں۔ انہیں مندرجہ ذیل افراد اور اداروں کی راہنمائی کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

(الف) سیکرٹری جنرل کے نمائندہ برائے داخلی مہاجرین کی عملی راہنمائی کے لئے۔

(ب) اس مسئلہ سے دوچار ہونے والی ریاستوں کی راہنمائی کے لیئے

(ج) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کی مدد کے خواہاں اداروں، ایجنسیوں اور افراد کی راہنمائی کے لئے۔

(د) بین الحکومتی تنظیموں اور غیر سرکاری تنظیموں کی راہنمائی کے لئے۔

4- ان راہنما اصولوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا جانا چاہئے۔

حصہ اوّل۔ عمومی اصول

اصول نمبر 1

(I) اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو ملکی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق وہ تمام حقوق اور ضمانتیں حاصل ہوں گی جو ملک کے دوسرے شہریوں کو حاصل ہیں۔ انہیں کسی حوالے سے حقوق، آزادیوں اور آئینی ضمانتوں سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

(II) یہ راہنما اصول انفرادی جرائم کے حوالے سے تعصب روا نہیں رکھتے۔ خصوصاً نسلی و مذہبی تشدد اور انسانیت کے خلاف جرائم کے حوالے سے موجود عالمی قوانین۔

اصول نمبر 2

(I) ان اصولوں کو تمام افراد، گروہ اور حکام، اپنی قانونی حیثیت اور حدود سے قطع نظر، تسلیم کریں گے۔ ان اصولوں پر عمل درآمد کے سبب کسی فرد، گروہ یا حکام کے قانونی مرتبہ پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا۔

(II) ان اصولوں کو کسی بھی صورت میں عالمی اور ملکی قانونی دستاویزات میں دیئے گئے حقوق، آزادیوں اور آئینی ضمانتوں کی سلبی کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ خصوصاً یہ راہنما اصول کسی فرد کے پناہ گزینی اختیار کرنے کے حق کی سلبی نہیں کرتے۔

اصول نمبر 3

(I) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کی مدد اور بحالی کی بنیادی

ذمہ داری متعلقہ حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والے اپنے متعلقہ حکام سے مدد کی درخواست کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ ایسی کسی درخواست کی بنیاد پر ان سے منفی سلوک نہیں کیا جائے گا۔

اصول نمبر 4

(I) ان اصولوں کا اطلاق نسل، زبان، رنگت، صنف، مذہب، عقیدہ، سیاسی نظریات، قومی یا سماجی شناخت، عمر، معذوری، جائیداد یا پیدائش (یا دیگر شناختوں) کے امتیاز کے بغیر کیا جائے گا۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کی مدد کے وقت بچوں، حاملہ خواتین، خاندان کی سربراہ خواتین، معذور افراد اور بوڑھے افراد کا خصوصی خیال رکھا جائے گا۔

حصہ دوئم: اندرون ملک نقل مکانی سے بچاؤ سے متعلق اصول

اصول نمبر 5

تمام متعلقہ حکام اور عالمی ادارے عالمی قوانین خصوصاً انسانی حقوق کی دستاویزات پر عمل کریں گے اور ایسے حالات پیدا ہونے سے روکیں گے جو شہریوں کو اندرون ملک جبری نقل مکانی پر مجبور کرتے ہیں۔

اصول نمبر 6

(I) ہر فرد کو اپنے آبائی علاقہ یا گھر سے جبری نقل مکانی سے محفوظ رہنے کا حق حاصل ہے۔

(II) جبری نقل مکانی پر پابندی میں وہ تمام حالات شامل ہیں جب

الف) جبری نقل مکانی ''نسل صفائے'' (Ethnic Cleansing) کی بنیاد پر کی جا رہی ہو۔ یعنی اس کا مقصد متحارب گروہ کی تعداد کم کرنا مقصود ہو۔

ب) مسلح تنازعات جاری ہوں۔ البتہ اگر شہریوں کی حفاظت یا فوجی کارروائی کی ضرورت درپیش ہو تو شہریوں سے عبوری طور پر اس حوالے سے درخواست کی جا سکتی ہے۔

ج) بڑے ترقیاتی منصوبوں کے سبب شہریوں کو ان کے علاقوں سے بے دخل نہیں کیا جائے گا خصوصاً ایسے پراجیکٹ جن سے شہریوں کے مفادات پر ضرب پڑتی ہو۔

د) قدرتی آفات کی صورت میں شہریوں کی منتقلی صرف ان کے مفادات اور ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے گی۔

ق) اجتماعی سزا کے طور پر کسی علاقے کے باسیوں کو جبری نقل مکانی پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

(III) شہریوں کی نقل مکانی صرف اس وقت تک ہو گی جب تک حالات ناموافق ہوں۔

اصول نمبر 7

(I) شہریوں کو نقل مکانی پر مجبور کرنے سے پہلے متعلقہ حکام تمام تر دیگر متبادلات پر غور کریں گے۔ ناگزیر صورت میں کوشش کی جائے گی کہ شہریوں کو نقل مکانی کی تکالیف کم سے کم اٹھانی پڑیں۔

(II) متعلقہ حکام نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو مناسب رہائش فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہیں تحفظ، خوراک اور ادویات فراہم کی جائیں گی۔ ان کی جائے رہائش صاف ستھری ہو گی اور اس بات کا دھیان رکھا جائے گا کہ ایک خاندان کے افراد جدا نہ ہوں۔

(III) اگر مسلح تنازعات یا قدرتی آفات شہریوں کی نقل مکانی کا سبب نہ ہوں تو مندرجہ ذیل ضمانتوں کی فراہمی یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

الف) اس نوعیت کا حکم صرف مجاز حکام ہی جاری کر سکتے ہیں۔

ب) نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو نقل مکانی کی وجوہات اور نئی جگہ پر

منتقلی کے مراحل اور انتظامات سے آگاہ کیا جائے گا۔ جہاں ممکن ہو، انہیں مالی معاوضہ ادا کیا جائے اور دوبارہ بحالی میں بھی مالی معاونت کی جائے گی۔

ج) نقل مکانی کا شکار ہونے والوں سے رضامندی حاصل کی جائے گی۔ یہ رضامندی مکمل آگاہی اور آزادی کے ساتھ ہوگی۔

د) متعلقہ حکام، نقل مکانی کا شکار ہونے والوں خصوصاً خواتین کو ان فیصلوں اور انتظامات میں شامل رکھیں گے جو ان کی امداد، تحفظ اور بحالی کے لئے کئے جائیں گے۔

ص) قانون کا نفاذ، اگر ضرورت پڑے، صرف متعلقہ ادارے ہی کریں گے۔

ف) منفی قوانین سے بچاؤ کا طریقہ کار موجود ہوگا۔ متعلقہ عدالتی حکام کے فیصلوں کی پابندی کی جائے گی۔

اصول نمبر 8

شہریوں کی نقل مکانی ایسے حالات میں یا ایسے انداز میں نہیں کی جائے گی جن سے ان کی زندگی، وقار، آزادی یا تحفظ پر ضرب پڑتی ہو۔

اصول نمبر 9

متعلقہ ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقامی گروہوں، اقلیتوں، کسانوں، چرواہوں اور دیگر پسماندہ گروہوں کو نقل مکانی سے بچائیں گے۔ خصوصاً ایسے سماجی گروہ جن کا روزگار ان کی زمین یا علاقہ سے وابستہ ہو۔

حصہ سوئم: نقل مکانی کے دوران حفاظت سے متعلقہ اصول

اصول نمبر 10

(I) ہر شخص کو زندہ رہنے کا پیدائشی حق حاصل ہے اور اس حق کی قانونی حفاظت کی جائے گی۔ کسی کو اس کی زندگی سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو:

الف) نسلی بنیاد پر ہونے والے اجتماعی تشدد

ب) قتل

ج) خصوصی مقدمات یا صوابدیدی سزائے موت اور

د) موت کا سبب بن سکنے والے اغواء یا جبری حراست سے محفوظ کیا جائے گا۔ مندرجہ بالا عوامل کو مہمیز دینے والی دھمکیوں یا پراپیگنڈہ پر پابندی عائد ہوگی۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والے ایسے افراد کو ہر قسم کے حملہ یا خطرہ سے محفوظ رکھا جائے گا جو تنازعات میں شامل نہ ہوں یا ثابت ہو چکے ہوں۔ ایسے افراد کو خصوصاً مندرجہ ذیل عوامل سے محفوظ رکھا جائے گا۔

الف) براہ راست یا بالواسطہ خطرہ یا حملہ (ایسے علاقے قائم نہیں کئے جائیں گے یا ایسے حالات پیدا نہیں کئے جائیں گے جہاں ان پر حملہ کا خطرہ پیدا ہو سکے)

ب) خوراک کی فراہمی میں رکاوٹ کو بطور جنگی حکمت عملی استعمال کرنا۔

ج) فوجی کارروائیوں یا فوجی دفاع میں اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو بطور انسانی ڈھال استعمال کرنا۔

د) ان کے کیمپوں یا عارضی رہائش پر حملے۔

ر) بارودی سرنگیں۔

اصول نمبر 11

(I) ہر انسان کو وقار اور جسمانی، ذہنی اور اخلاقی بحالی کے ساتھ زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔

(II) اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو، ان کی آزادی محفوظ ہو یا نہ ہو، مندرجہ ذیل عوامل سے محفوظ کیا جائے گا۔

الف) زنا بالجبر، اعضاء کا کاٹنا، تشدد، غیر انسانی سلوک یا سزا اور اس نوعیت کے دیگر عوامل جس سے ان کے وقار اور جسمانی بقا پر ضرب پڑتی ہو۔ مثال کے طور

پر صنفی تشدد، جبری جسم فروشی یا ہر قسم کی غیر اخلاقی حرکت۔

ب) غلامی یا غلامی کی موجودہ شکلیں مثلاً شادی کے بندھن میں خرید وفروخت، جنسی استحصال یا بچوں کی جبری مشقت۔

ج) جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو ہراساں کرنے کی نیت سے کیا جانے والا تشدد۔

مندرجہ بالا عوامل کو مہمیز دینے والے پراپیگنڈہ یا دھمکیوں پر پابندی ہو گی۔

اصول نمبر 12

(I) آزادی اور تحفظ ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ کسی شخص کو صوابدیدی حراست میں نہیں رکھا جائے گا۔

(II) اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کے مندرجہ بالا حق کے تحفظ کے لئے ضروری ہے کہ انہیں کیمپوں اور دیگر عبوری رہائش گاہوں میں رہنے کا پابند نہ بنایا جائے۔ ان کی نقل وحرکت پر کسی قسم کی پابندی نہ ہو۔ اگر سنگین حالات میں اس نوعیت کی پابندی ناگزیر ہوتو اس کا عرصہ کم از کم ہو گا۔

(III) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو کسی نوعیت کی صوابدیدی حراست میں نہیں لیا جائے گا۔ خصوصاً اس نقل مکانی کی وجہ سے حراست میں نہیں لیا جائے گا۔ خصوصاً اس نقل مکانی کو وجہ حراست نہیں بنایا جائے گا۔

(IV) اندرون ملک نقل مکانی کے شکار فرد کو کسی صورت میں یرغمال نہیں بنایا جائے گا۔

اصول نمبر 13

(I) کسی بھی صورت میں نقل مکانی کے شکار بچوں کو تنازعات میں استعمال نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں اس کی اجازت دی جائے گی۔

(II) انہیں مسلح گروہوں میں زبردستی شامل کرنے کی کوششوں کے خلاف تحفظ

فراہم کیا جائے گا۔ اس نوعیت کی غیر انسانی، تشدد اور تحقیر آمیز سرگرمی کو ہر صورت میں روکا جائے گا۔

اصول نمبر 14

(I) اندرون ملک نقل مکانی کے شکار شخص کو اپنی جائے رہائش کے متعلق فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

(II) خصوصاً انہیں اپنے کیمپوں اور دیگر عبوری رہائش گاہوں سے جانے اور واپس آنے کی مکمل آزادی حاصل ہو گی۔

اصول نمبر 15

اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والے کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہیں:

الف) ملک کے دیگر حصوں میں تحفظ طلب کرنے کا حق۔

ب) اپنا ملک چھوڑنے کا حق۔

ج) کسی دوسرے ملک میں پناہ گزینی کا حق۔

د) کسی ایسے مقام پر رہنے یا نہ رہنے پر مجبوری سے بچاؤ کا حق جہاں انہیں زندگی، آزادی یا صحت کا تحفظ حاصل نہ ہو۔

اصول نمبر 16

(I) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والے ہر فرد کو اپنے عزیز واقارب کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

(II) متعلقہ حکام اس نوعیت کے لاپتہ افراد کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور اس عمل میں شامل عالمی تنظیموں کی مدد کریں گے۔ وہ اپنی کوششوں کے نتائج سے لاپتہ شخص کے عزیز واقارب کو آگاہ کرتے رہیں گے۔

(III) متعلقہ حکام نقل مکانی کے دوران وفات پا جانے والے شخص کی لاش کا احترام یقینی بنائیں گے۔ اسے مسخ ہوئے بغیر رشتہ داروں تک پہنچانے یا باعزت طور پر دفنانے کا بندوبست کریں گے۔

(IV) اندرون ملک نقل مکانی کے شکار افراد کے قبرستانوں کی ہر صورت میں حفاظت کی جائے گی۔ انہیں اپنے مرحومین کی قبروں پر جانے کی مکمل اجازت ہوگی۔

اصول نمبر 17

(I) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کی خاندانی زندگی کا احترام کیا جائے۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کے شکار لوگوں کے اس حق کی حفاظت کیلئے ضروری ہے کہ ایک خاندان کے افراد کو ان کی مرضی کے بغیر علیحدہ رہنے پر مجبور نہ کیا جائے۔

(III) نقل مکانی کے سبب جدا ہونے والے خاندان کو دوبارہ ملانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ خصوصاً بچوں کی صورت میں خاندان کا جلد از جلد ملاپ یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ متعلقہ حکام ایسے افراد کے رشتہ داروں سے متعلق معلومات حاصل کریں گے اور اس کام میں شامل عالمی تنظیموں کی مدد کریں گے۔

(IV) اندرون ملک نقل مکانی کے شکار لوگوں کو کیمپوں میں محدود رکھنے کی ناگزیر صورت میں خاندان کے افراد کو اکٹھا رہنے کی اجازت دی جائے گی۔

اصول نمبر 18

(I) اندرون ملک نقل مکانی کے شکار ہر فرد کو مناسب معیار زندگی کا حق حاصل ہے۔

(II) کسی بھی طرح کے حالات میں متعلقہ حکام اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والے فرد کو کسی امتیاز کے بغیر مندرجہ ذیل اشیاء فراہم کریں گے:

الف) لازمی خوراک اور صاف پانی

ب) رہائش کی مناسب جگہ

ج) مناسب لباس

د) طبی سہولیات اور نکاسی آب کا انتظام

(III) مندرجہ بالا سہولیات کی فراہمی کے لئے ہونے والی منصوبہ بندی میں خواتین کی شمولیت یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

اصول نمبر 19

(I) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والے بیمار، زخمی یا معذور افراد کو کسی تاخیر اور امتیاز کے بغیر ضروری طبی امداد فراہم کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر انہیں نفسیاتی علاج اور سماجی سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے گی۔

(II) حاملہ خواتین کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ انہیں پیدائش کے مراحل میں ہر قسم کی طبی امداد فراہم کی جائے گی۔ جنسی تشدد یا دیگر نوعیت کے جسمانی استحصال کا شکار ہونے والی خواتین کی جسمانی اور نفسیاتی بحالی کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

(III) اندرون ملک جبری نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو چھوت کی بیماریوں اور ایڈز جیسے مہلک امراض سے بچانے کی ہر ممکن تدبیر کی جائے گی۔

اصول نمبر 20

(I) ہر شخص کو قانون کے سامنے اپنی شناخت کرانے اور تسلیم کئے جانے کا حق حاصل ہے۔

(2) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کے اس حق کی حفاظت کے لئے متعلقہ حکام انہیں ہر قسم کی دستاویزات فراہم کریں گے جو ان کے قانونی اور آئینی حقوق کی دستیابی کے لئے ضروری تصور کئے جاتے ہوں۔ مثلاً

پاسپورٹ، شناختی کارڈ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ اور نکاح نامہ وغیرہ۔ نقل مکانی کے دوران کھو جانے والی دستاویزات کے دوبارہ حصول کے لئے متعلقہ ادارے ہر ممکن تعاون کریں گے اور ایسی کوئی شرط عائد نہیں کریں گے جو انہیں اپنے آبائی وطن جانے پر مجبور کرتی ہو۔

(ج) اس حوالے سے عورت اور مرد میں امتیاز نہیں برتا جائے گا۔ ہر فرد کو اس کی دستاویزات اس کے نام سے جاری کی جائیں گی۔

اصول نمبر 21

(I) کسی کو اس کی جائیداد یا ملکیتی اشیاء سے غیر قانونی طور پر محروم نہیں کیا جائے گا۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کی جائیداد اور اثاثوں کی مکمل حفاظت کی جائے گی۔ خصوصاً انہیں مندرجہ ذیل عوامل سے بچایا جائے گا:

الف) لوٹ مار

ب) براہ راست یا بالواسطہ حملے

ج) عسکری مقاصد کے لئے استعمال

د) ازالہءعرضی کا سامان بنانا

ر) اجتماعی سزا کے طور پر تباہ کرنا

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد کی حفاظت کی جائے گی۔ ان پر ناجائز قبضہ نہیں کیا جائے گا۔

اصول نمبر 22

(I) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کے مندرجہ ذیل حقوق، چاہے وہ کیمپوں میں مقیم ہوں یا کسی اور جگہ، کا احترام کیا جائے گا:

الف) رائے، عقیدہ اور اظہار کی آزادی

ب) روزگار تلاش کرنے اور اقتصادی عمل میں شامل ہونے کی آزادی

ج) معاشرتی امور میں شامل ہونے اور لوگوں میں آزادانہ گھل مل کر رہنے کی آزادی

د) ووٹ دینے، سماجی اور حکومتی معاملات میں شامل ہونے اور ان حقوق کے لئے لازم ذرائع کے حصول کی آزادی

ر) اپنی زبان میں اظہار کی آزادی۔

اصول نمبر 23

(I) ہر انسان کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کے اس حق کے تحفظ کے لئے متعلقہ حکام اس امر کی یقین دہانی کرائیں گے کہ ایسے افراد اور ان کے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع حاصل ہوں۔ یہ تعلیم کم از کم پرائمری سطح تک مفت ہونی چاہئے۔ نصاب تعلیم ان افراد کے مذہب، ثقافت اور زبان کا احترام کرتا ہو۔

(III) تعلیمی سرگرمیوں میں خواتین کی شمولیت کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

(IV) ایسے افراد، خصوصاً خواتین اور نوجوانوں کو تعلیم اور تکنیکی مہارتیں فراہم کرنے کا بندوبست کیا جائے گا۔

حصہ چہارم: امدادی سرگرمیوں سے متعلق اصول

اصول نمبر 24

(I) ہر قسم کی امدادی سرگرمیاں فلاحی اصولوں کے تحت کسی نوعیت کے امتیاز کے بغیر فراہم کی جائیں گی۔

(II) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو دی جانے والی امداد کسی نوعیت کی سیاسی یا عسکری حکمت عملی کے تحت روکی نہیں جائے گی۔

اصول نمبر 25

(I) اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو امداد فراہم کرنے کی بنیادی ذمہ داری متعلقہ قومی حکومتوں کی ہے۔

(II) عالمی تنظیموں اور اس نوعیت کے دیگر اداروں کو اندرون ملک نقل مکانی کے شکار افراد کو امداد مہیا کرنے کا حق حاصل ہو گا۔ اس نوعیت کی پیش کش کو مثبت نظر سے دیکھا جائے گا اور اسے ریاست کے معاملات میں مداخلت تصور نہیں کیا جائے گا۔ اس کی اجازت دینے یا نہ دینے کا فیصلہ صوابدیدی طور پر نہیں کیا جائے گا۔ خصوصاً ایسی صورت میں کہ جب متعلقہ حکام امداد فراہم کرنے سے قاصر ہوں۔

(III) تمام متعلقہ حکام پر لازم ہے کہ وہ انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر دی جانے والی امداد کو اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں تک جلد از جلد پہنچانے کا بندوبست کریں۔

اصول نمبر 26

امدادی سرگرمیوں میں شامل افراد، ان کی رسد اور ذرائع نقل وحمل کا احترام کیا جائے گا اور ان کی حفاظت کی جائے گی۔ ان پر کسی نوعیت کا حملہ نہیں کیا جائے گا۔

اصول نمبر 27

(I) امدادی سرگرمیوں میں شامل عالمی ادارے اور دیگر تنظیمیں امداد کی فراہمی کے دوران متاثرین کے انسانی حقوق کا احترام کریں گے اور متعلقہ عالمی دستاویزات میں طے کردہ ضابطہ اخلاق کی پاسداری کریں گے۔

(II) مندرجہ بالا اصول کا اطلاق ان تنظیموں اور اداروں پر بھی ہو گا جو حکومت کی درخواست اور معاونت سے امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔

حصہ پنجم: واپسی، بحالی اور سماجی ہم آہنگی سے متعلق اصول

اصول نمبر 28

(I) متعلقہ حکام کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ اندرون ملک نقل مکانی کا شکار ہونے والوں کو اپنے آبائی گھروں کو باعزت طور پر واپس جانے اور وہاں بحال ہونے کے حالات مہیا کریں اور اس ضمن میں مدد فراہم کریں۔ انہیں ملک کے کسی بھی دوسرے حصہ میں رہائش اختیار کرنے کا حق بھی حاصل ہو گا۔ حکام آبائی گھروں کو لوٹنے یا نئے مقام پر آباد ہونے والوں کی سماجی ہم آہنگی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

(II) آبائی گھروں کو واپسی کے لئے کی جانے والی منصوبہ بندی اور انتظامات میں نقل مکانی کے شکار افراد کو ہر ممکن طور پر شامل رکھا جائے گا۔

اصول نمبر 29

(I) آبائی گھروں کو لوٹنے یا نئے مقام پر آباد ہونے والوں کے ساتھ نقل مکانی کی بنا پر کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ انہیں سماجی اور حکومتی امور میں ہر سطح کی شمولیت اور ہر قسم کی سماجی سہولت کے حصول کا مساوی حق حاصل ہو گا۔

(II) متعلقہ حکام آبائی گھروں کو لوٹنے یا نئی جگہ آباد ہونے والوں کی جائیداد اور دیگر اثاثوں کی بازیابی میں ہر ممکن مدد کریں گے۔ بازیابی ممکن نہ ہونے کی صورت میں تلافی کے حصول میں ہر ممکن مدد کی جائے گی۔

اصول نمبر 30

تمام متعلقہ حکام اندرون ملک نقل مکانی کے شکار افراد کی مدد کرنے، انہیں بحال کرنے اور معاشرے میں دوبارہ شامل کرنے کی کوشش کرنے والی عالمی تنظیموں کی ہر ممکن مدد کریں گے۔ خصوصاً متاثرین تک عالمی تنظیموں کی رسائی زیادہ سے زیادہ آسان بنائی جائے گی۔